

روح کی پاکیزگی

جنت کی چابی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

☆ نور (Divine Light)، سکینہ، عافیت، توفیق اور خوشیوں کا مالک صرف اللہ رب العزت ہی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ سے ان نعمتوں کو مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ ان نعمتوں کو دلوں میں، ماحول میں اور دنیا کے اسباب میں ڈال دے۔ دھیان میں رکھنا کہ دنیا کی شہوت (عیش عشرت) اور غفلت ہمارے دل، دماغ اور بدن کو چھو نہ ڈالے اگر مختلف انداز کی ناگواریاں، رکاوٹیں اور امتحان (آزمائش) سے گھرے تو پہلے تھوڑی دیر خاموش ہو جانا، صبر کر لینا، تھوڑا مجاہدہ برداشت کر لینا اور سوچنا کہ یہ ناگواری اور مصیبت کیوں آئی؟ مجھ سے کوئی گناہ تو نہیں ہو گیا؟ کوئی غلطی تو نہیں کر ڈالی؟ اس کے بعد اپنی نگاہ ڈالنا سوچ، سمجھ، بول اور جسم کی حرکت پر، یہ دیکھنا کہ کہیں وہ اللہ تعالیٰ اور محمد ﷺ کی سنت کی نافرمانی نہ کرے بلکہ ان حالتوں میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ سے زیادہ راضی کرنے کی فکر کرے۔ مختلف وقتیں اور ناگواری کی حالت کی وجہ سے گھبرانہ جانا، چال میں کوئی غلطی نہ کرنا بلکہ تمام ذمہ داریوں اور حقوق کو اچھی طرح پوری کرتے رہنا اور مرنے کے بعد آنے والی زندگی (آخرت) کے لئے توشہ جمع کرتے رہنا۔ اگر ہم نے صحیح علم حاصل نہیں کیا، اور انجام سے بے خبر رہے، صحیح اصول کو نہیں اپنایا اور دعوت کے کام کے لئے صلاحیتیں، جان، مال اور وقت کی قربانی نہیں دی، تو راحت و آرام خطرے میں پڑے گا، آخرت، تندرستی، مالی حالت، پیشہ، گھریلو زندگی، تعلقات، بچوں کی تعلیم و تربیت سب خطرے میں پڑے گا، رکاوٹیں اور بے برکتی پیدا ہو جائے گی، آسانی برکتیں رک جائیں گی۔ کیونکہ دعوت کے کام کے لئے قربانی دینے سے، گھر چھوڑنے سے اللہ کی مدد اور نصرت اترتی ہے اور اسی مدد کو دیکھ کر اللہ کے نبی نظام پر ایمان مضبوط ہوتا ہے اور حضور ﷺ کے طریقے میں کامیابی نظر آتی ہے۔ اسی وجہ سے آج ساری دنیا میں دعوت کے کام میں لگنے کے لئے محنت ہو رہی ہے۔ دنیا کی خواہش کے پیچھے نہ دوڑنا کیونکہ خواہش کی کوئی حد نہیں ہوتی، البتہ بقدر ضرورت لگنے میں کوئی حرج نہیں۔ زندگی گزارنے کے صحیح اصولوں کو اپنانا اور اپنے تمام ذمہ داری اور حقوق کو اچھی طرح ادا کرنا۔ بہت سارے کام ہم ایک ساتھ نہیں کر سکتے، اسی لئے ایک کام کے بعد دوسرے کام کو شروع کرنے سے پہلے (Switch Off/ On) ہونا سیکھنا ضروری ہے۔ اعتدال کا پہلو ضرور اپنائیں۔ حق اور حد کو اچھی طرح یاد رکھیں، نظم اور زیادتیوں سے اپنے ہاتھوں، اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

☆ ہم لوگ کمزور ہیں ایمان یقین اور خدا پر بھروسہ ہمارا سب سے بڑا سرمایہ اور طاقت ہے۔ اسی سرمایہ کو اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق جی کی چاہت کو قربان کرنا۔ اللہ کا حکم حضور کا اتباع اور دعوت کے کام کے لئے اس میں مقابلہ ضرور ہوگا "نفس اور حکم کی" اس حالت میں تھوڑا صبر کر لینا، مجاہدہ برداشت کر لینا، راحت آرام اور دنیا کے اسباب کو تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دینا، قربان کرنا، گناہ کے حکم کو ٹوٹنے نہ دینا۔ اگر حکم پورہ ہو گیا تو اللہ کا میاں کر لیا جاتی قدرت سے سب سے پہلے روح اور دل کو پاک کر لیا اس کے بعد دنیا کے اسباب میں آسمان سے برکت نازل کر لیا، راحت آرام و سکون ملے گا اور موت کے وقت جنت کی خوشخبری ملے گی جو سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔

☆ اپنے نفس (خواہش) کو ایسے تربیت کرنا کہ وہ دلوں میں کوئی غلط بات نہ ڈالنے پائے بلکہ اللہ کا ڈر اور محمد ﷺ کی عادت و اخلاق کو دلوں میں ڈالے۔ جیسی محنت ہوتی ہے ویسی ہی فکر و دماغ میں پیدا ہوتی ہے اس لئے وقتاً فوقتاً ایمان، یقین، خدا کا خوف، دعا اور استغفار سے اپنے دل اور دماغ کو دنیا کی غلط اثرات، لوگوں کے اثرات اور غلط سوچ سے پاک رکھنا۔ اپنے آپ کو سارے زندگی گناہ گار سمجھنا، قصور وار سمجھنا، خدا کے سامنے اپنے پچھلے گناہ کو یاد کر کے رونے کی کوشش کرنا۔ اس سے انشاء اللہ دل نرم ہوگا اور توجہ پیدا ہوگی۔ ہر وقت ہر ایک کے سامنے اپنے عزت و وقار کو باقی رکھنا (Self Respect & Dignity) اور زبان کے بول اور بدن کی حرکت کو سنبھال کر رکھنا کیونکہ عمل پر خدا کی طرف سے فیصلہ اترتے ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

☆ تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ اپنے بدن کو حضور ﷺ کی سنتیں، عادت و اخلاق اور ارشادات کی لگام لگانا اور اللہ تعالیٰ کی منشاء اور حکم کی تنبیہ کرنا جس طرح گھڑ سوار (Jockey) اپنے گھوڑے کو ٹریننگ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے انشاء اللہ ہمارے دل، دماغ، سستی، کابلی اور دنیا کی عیش و عشرت کو چھوڑ کے اللہ اور ان کے رسول ﷺ کی غلامی کرنے والا بنے گا، جس کی وجہ سے بدن سے جانور پن ختم ہو جائے گا اور ہمارا بدن نا جائز، حرام اور ہلاک کرنے والی من کی چاہت (خواہش) کو قبول کرنے سے رک جائے گا۔ (Self Control) صحیح علم حاصل کرنا شیطان کی جال سے بچنے کے لئے صحیح علم، نیک لوگوں کی صحبت اور تجربہ کار کے مشورے زندگی کے اہم امور ہیں، نفس اور شیطان کے جال سے بچنے کے لئے (فتنہ، نقصان، ہلاکت اور ذلت) من کی غلامی اور جی کی چاہت کی وجہ سے بڑے بڑے آدمی شیطان کے جال میں پھنسے کیونکہ انہوں نے مشورہ نہیں کیا اور اپنے آپ کو بہت تعقلند سمجھتے تھے۔ اگر ہم نے سوچنے میں، سمجھنے میں، بات چیت میں اور عمل و حرکت میں کوئی غلطی کی تو ہم کو ایک دن اپنے جیب سے بھرنا پڑے گا۔

☆ اپنے دل اور دماغ کو سات باتوں کی ٹریننگ دینا: اپنے حرکت اور عمل کے وقت ان سات باتوں کو لاگو (Implement) کرنا وہ سات باتیں یہ ہیں۔ جس وقت جو کام کرے اس وقت اس کام کی طرف پوری طرح متوجہ رہے (Focus) اور اس کے صحیح اصول کو اپنائے، صحیح علم، مجاہدہ، تن من دھن لگانا، خاموشی، خوش مزاجی، تختہ ارادہ اور چوکنا رہنا (Sharp Memory)۔ یہ صفات کامیابی حاصل کرنے کی چابی ہے۔

☆ ہم یہ کہتے ہیں کہ نفس اور شیطان توجہ اور سوچ میں گھس کر اہم چیزوں کو بھلا دیتا ہے اور وقت کو ضائع کرتا ہے بے کار چیزوں میں لگا کر۔ آخر میں ذمہ داری کے صحیح اصول اور علم سے بھٹکا دیتا ہے جس کی وجہ سے آخرت، تندرستی، پیشہ، مالی حالت، گھر کی ذمہ داری اور آپس کے تعلقات ایک کے بعد ایک پریشانی سر پر بوجھ بن کر رہتا ہے۔ کبھی بھی کسی چیز کا انتباہ بوجھ اپنے دل اور دماغ میں نہ رکھنا کہ جس کی وجہ سے دل اور دماغ بے قابو ہو جائے (Out of Control)۔ خدا کی یاد کو (ذکر) اور سنت کو دل میں اس طریقے سے ڈالنا جس کی نور سے دل، دماغ اور بدن شانت اور خاموش ہو جائے اور اس کا رخ (Direction) سیدھے لائن پر رہے، اور روزانہ کی زندگی میں حضور ﷺ اور ان کے ساتھی صحابہ کرام کی زندگی کو اپنی سوچ اور سمجھ میں اس طریقے سے ڈالنا جس کی برکت سے دنیا کی محبت، عیش و عشرت اور سستی کابلی بدن سے ختم ہو جائے یا کم سے کم گھٹ جائے۔ دھیان رکھنا گناہ، بھول، بے کاری کو سوچ دماغ کو ادھر ادھر بھٹکانا لے جائے۔

☆ ایک بات دھیان میں رکھنا تم کو اللہ تعالیٰ اور انسان دیکھ رہے ہیں اور انسان تمہارے بارے میں اپنے دماغ میں کچھ باتیں رکھ بھی رہے ہیں اس لئے ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا۔ ہوگا تو وہی جو اللہ چاہے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ہم لوگ کمزور ہیں اس لئے اللہ سے عافیت اور آسانی ضرور مانگا کریں اور دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھیں جس سے دل اللہ کے نور، مدد اور عافیت کے خزانے کے ساتھ وابستہ ہو جائے۔